(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

تحریک جدید

ربوہ

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفا ۱۳۵۴ ہش — جولائی ۱۹۷۵ء

7
1975

— ایڈیٹر —
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

وفا ہشم ۱۳۵۴

(جولائی ۱۹۷۵ء)

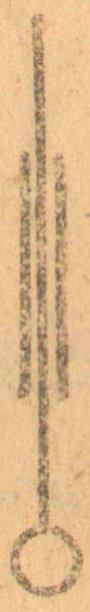

ایڈیٹر

شیخ مبارک احمد

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

فہرست

• یہ دور — اور — اسلام	(اداریہ)	۲
• اقتباس - ایک شعر		۴
• ایک پیغام		۵
• کاروانِ اسلام		۷
• مبلغینِ کرام کے خطوط		۱۲
• میرِ کارواں	(نظم)	۱۴
• اشتہارات		۱۵

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۶۷۶۹

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۱ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفا ۱۳۵۴ھ ش

(جولائی ۱۹۷۵ء)

ادارتیہ

پیرَوَر ——— اوں ——— اِسلام

سیّد ابوالحسن ندوی نے دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تقریر کرتے ہوئے حال ہی میں کہا ہے کہ "اِس دَور میں کس کا دل و جگر ہے جو اِس "ترقی پسند" زمانہ میں کُھل کر کہہ سکے کہ بے شک اسلام کا نظام دائمی اور عالمگیر ہے ہمارا دستور قرآن ہے اور ہمارا قانون شریعت ہے"

بات تو واقعی مُشکل ہے اور کوئی دِل گُردہ والا انسان ہی یہ بات کہنے کی جُرأت کر سکتا ہے لیکن ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ آجکل جو شخص بھی یہ بات کہنے کا حوصلہ کر رہا ہے وہ درحقیقت حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا مرہونِ منّت ہے۔ وہی تھے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا بیڑا اُٹھایا جب ہر طرف مسلمان اسلام اور مسلمانوں کے مرثیے پڑھ رہے تھے۔ دل بیٹھے جا رہے تھے اور آنکھوں کو کوئی منزل نظر نہ آتی تھی بلکہ راستہ بھی سجھائی نہ دیتا تھا ایسے وقت میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے دُنیا کو للکارا اور انتہائی یقین کے ساتھ یہ بات پیش کی کہ اسلام کا نظام دائمی اور عالمگیر ہے۔ دستور قرآن کریم ہے اور قانون شریعت ہے۔ یحی الدّین ویقیم الشریعۃ حضور ہی کے متعلق ہے۔ جس وقت اسلام کے اپنے مایوس تھے اور بیگانوں کے حوصلے بلند سے بلند تر ہوتے جا رہے تھے اس وقت حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے مسلمانوں کے دلوں میں یقین کی مشعلیں روشن کیں اور دُنیا بھر میں اسلام کا غلغلہ بپا کر دیا۔

حضورؑ فرماتے ہیں :-

"مَیں اِس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں ـــــ مجھے بتلایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہو گا بعد اس کے کہ بہت دُور ہو گیا تھا سو مَیں ان ہی باتوں کا مجدّد ہوں اور یہی کام ہیں جن کے لئے مَیں بھیجا گیا ہوں۔" (کتاب البریّہ)

"اب اتمامِ حُجّت کے لئے مَیں یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے موافق جو ابھی مَیں نے ذکر کیا ہے خدائے تعالیٰ نے اس زمانے کو تاریک پا کر اور دُنیا کو غفلت اور کُفر اور شرک میں غرق دیکھ کر اور ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راستبازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے تا کہ وہ دوبارہ دُنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا اسلام کو ان لوگوں کے حملوں سے بچائے جو فلسفیّت اور نیچریّت اور اباحت اور شرک اور دہریّت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو کچھ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

"ہر ایک حق پوشی، دجّالی، دُنیا پرست، یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجّتِ قاطع کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔" (فتح اسلام)

"مَیں صرف اسلام کو سچّا مذہب سمجھتا ہوں اور دوسرے مذاہب کو باطل اور سراسر دروغ کا پُتلا خیال کرتا ہوں اور مَیں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے ماننے سے نُور کے چشمے میرے اندر بہہ رہے ہیں اور محض محبّت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ مکالمہ الٰہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے حاصل ہوا ہے جو کہ بجز سچّے نبی کے پیرو کے اَور کسی کو حاصل نہیں ہو سکے گا۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام)

اقتباس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی

"خاتم النّبیین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے بجائے خود یہ چاہتا ہے اور بالطبع اِس لفظ میں یہ رکھ دیا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں کیونکہ کلامِ الٰہی کے نزول کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوّتِ قدسی اور کمالِ باطنی اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلامِ الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوّت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی اور کمالِ باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اِس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا... جیسے نبوّت کے کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے اسی طرح اعجازِ کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہو گئے۔ آپؐ خاتم النّبیین ٹھہرے اور آپ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶، صفحہ ۳۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شعر

یک نشاں بنما کہ تا نورت درخشد در جہاں
تا شود ہر منکرِ ملّت محمد خوان تو

ترجمہ:۔ ایک نشان دکھا تاکہ تیرا نُور دُنیا میں چمکے اور تاکہ ہر مُنکرِ اسلام تیرا ثنا خواں ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اس شعر میں ایک طرف تو ربِّ کریم سے دعا کی ہے کہ اے مولا تُو خود ہی ایسے نشان دکھا جن سے لوگوں کے دل تسلّی پا جائیں اور وہ تجھ پر اور تیرے آخری دین پر ایمان لے آئیں کیونکہ دلائل کی نسبت اللہ تعالےٰ کے نشانات دلوں کو جلدی اور زیادہ مضبوطی سے اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دوسری طرف ہمیں بھی ایک رنگ میں تلقین فرمائی ہے کہ تبلیغِ دین کے ساتھ ساتھ ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے رہیں کہ وہ خود ہی لوگوں کے دلوں کو اسلام کی صحیح تعلیم کی طرف مائل کر دے اور انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مبلّغینِ کرام کو خاص طور پر اِس امر کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پیغام

مسجد فضل عُمر فجی کے سنگِ بُنیاد رکھے جانے کے موقع پر

احمدیہ جماعت نے دُنیا بھر کے مختلف علاقوں میں مساجد کی تعمیر میں جو مساعی کی ہیں وہ تاریخ میں سُنہری حروف میں لکھی جانے والی ہیں۔ اسلام کا مؤرخ اِس بات کو کبھی نظر انداز نہ کر سکے گا کہ جب اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا زمانہ آیا تو احمدی مسلمانوں نے اسلامی تہذیب کے گہوارے اور اسلامی اشاعت کے مراکز تعمیر کرنے اور ان کو وسعت دینے میں تمام دیگر مسلمانوں سے زیادہ کام کیا ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا کام سپرد ہی احمدیہ جماعت کے ہوا ہے۔ فجی میں ایک مسجد کے سنگِ بنیاد رکھے جانے کے موقع پر مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ و وکیل التبشیر نے درج ذیل پیغام بھجوایا :- (ایڈیٹر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

برادران جماعتہائے احمدیہ فجی! اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ آپ "صوا" میں ایک اور عالی شان مسجد تعمیر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور آپ کو اس خانۂ خدا کے مکمل کرنے کی جلد توفیق عطا فرمائے۔

اِس موقعہ پر مَیں اپنے بھائیوں کی توجہ اِس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ مسجد ایک ایسی عمارت ہے جس کی مثال دُنیا میں اَور کہیں نظر نہیں آتی۔ مسجد ایک طرف انسانی اخوّت اور بھائی چارے کی علامت ہے تو دوسری طرف اس کے ذریعہ انسانی ہمدردی اور انسانی مساوات کا اظہار مقصود ہے۔ اِس لحاظ سے مسجد کے مقابلہ میں کوئی اَور عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ مگر ہمیں اِس امر کو ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ مسجد ہماری ملکیت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور مسجد کے دروازے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر اُس انسان کے لئے کُھلے ہیں جو خدائے واحد کی پرستش کے لئے نیک نیّتی کے ساتھ اس میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد آیا اور اپنی عبادت کے وقت انہوں نے مسجد سے باہر جا کر خدائے واحد کی پرستش کے لئے اجازت چاہی تو اِس موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اِسلئے آپ اپنے طریق کے مطابق اِس مسجد میں ہی عبادت بجا لائیں۔

اِسلام کی یہ نہایت اعلیٰ تعلیم ہے اور اگر اسے صحیح طور پر دُنیا کے سامنے رکھا جائے تو ناممکن ہے کہ دُنیا اِس کا انکار کرے۔ اسلام نے انسانی مساوات کو جس رنگ میں قائم کیا ہے اس کی مثال بھی دُنیا میں نہیں ملتی۔ مسجد اس مساواتِ انسانی کی ایک علامت ہے۔ یہاں داخل ہونے کے بعد آقا و بندہ کی تمیز نہیں رہتی۔ وہ فجی کے رہنے والے ہوں یا فریقہ کے رہنے والے ہوں یا پاکستان کے رہنے والے ہوں سب برابر ہو جاتے ہیں۔

مساوات کی یہ ایسی اعلیٰ تعلیم ہے جس کی مثال دیگر مذاہب میں نہیں ملتی۔ آج انسان، انسان سے عزّت اور احترام کا سلوک بھول چکا ہے اور دُنیا میں اِس وقت ایک طبقاتی کشمکش برپا ہے۔ بس اِس موقع پر مَیں آپ سے یہ کہوں گا کہ آپ انسانوں کو ان کا بھولا ہوا سبق پھر سے یاد کروائیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ تمام انسان برابر ہیں کوئی کسی سے بڑا نہیں اور اِسی میں انسانیت کی زندگی کا راز مضمر ہے۔

آئیں ہم اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور دعا کریں کہ جن اغراض کے لئے تُو نے ہمیں مساجد کی تعمیر کا حکم دیا ہے ہماری اِس مسجد سے بھی وہ اغراض پُوری ہوں اور انسان، انسان سے محبّت و اخوّت سے پیش آئے۔ خدا تعالیٰ کی معرفت کو وہ حاصل کرے اور اس کی رضاء کی راہوں پر چلے۔

اے خدا! ہماری اِن عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرما اور ہماری ان خواہشات کو پُورا فرما اور ہمیں وہ دن ہماری زندگیوں میں ہی دکھا کہ جب ہر انسان تیری عظمت اور تیرے جلال کو پہچانتے ہوئے تیرے حضور جُھکے۔ آمین اللّٰھمّ آمین

والسّلام

خاکسار

مرزا مُبارک احمد

وکیل التبشیر

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے (جاپان) تحریر کرتے ہیں کہ

جاپان میں انگریزی زبان بہت کم سمجھی اور بولی جاتی ہے اِس لئے اِس ملک میں مؤثر طور پر تبلیغی کام کرنے کے لئے جاپانی زبان کا سیکھنا ازبس لازمی ہے چنانچہ یہاں آنے کے قریباً دو ماہ بعد جبکہ نئی کلاس کا آغاز ہوا تو خاکسار نے جاپانی زبان سیکھنے کے لئے ایک مشہور سکول میں داخلہ لے لیا۔ ہفتہ میں پانچ روز سکول لگتا ہے اور روزانہ تین گھنٹے پڑھائی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ مرحلہ بخیر وخوبی طے ہو رہا ہے۔

لٹریچر کی تقسیم :-

اِس وقت تک جاپانی زبان میں دو کتابچے اور ایک پمفلٹ شائع کئے جا چکے ہیں۔ یہ سب لٹریچر مکرم جناب میجر عبدالحمید صاحب نے اپنے عرصہ قیام میں بہت محنت سے تیار اور شائع کیا تھا۔ ایک کتابچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر فرمودہ ہماری تعلیم کے جاپانی ترجمہ پر مشتمل ہے دوسرا کتابچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد ثانی کے بارے میں ہے۔ پمفلٹ میں اسلام اور جماعتِ احمدیہ کا مختصر تعارف شائع کیا گیا ہے۔ اِس لٹریچر کی تقسیم انفرادی طور پر وسیع پیمانہ پر کی جا رہی ہے۔ تین سو منتخب جاپانیوں کے نام یہ کتابچے بذریعہ ڈاک روانہ کئے گئے۔

تبلیغ کا ایک عمدہ موقع :-

۱۰ اپریل کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تبلیغِ اسلام کا ایک بہت عمدہ موقع عطا فرمایا۔ اس روز اخبار میں یہ اعلان نظر سے گزرا کہ آج ایک جاپانی عالم اسلام کے بارہ میں تقریر کریں گے۔ خاکسار وقتِ مقررہ پر اس مجلس میں پہنچ گیا۔ جاپانی عالم نے جو تقریر کی وہ محنت سے تیار کی گئی تھی لیکن بعض امور غلط طور پر بیان کئے گئے تھے۔ تقریر کے بعد جب سوالات کا وقفہ آیا تو خاکسار نے اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے تقریر میں بیان کردہ غلط امور کی تصحیح کی نیز بعض اسلامی تعلیمات کی حکمت اور وضاحت بھی بیان کی۔ مسئلہ تعدد ازدواج کے بارہ میں اِس ملک میں عام طور پر سوال کیا جاتا ہے۔ اس مجلس میں بھی یہ سوال اٹھایا گیا جس کا تفصیلی جواب دیا گیا۔

میرے اِس تفصیلی بیان کے بعد حاضرین نے بعض مزید سوالات بھی کئے جن کے جوابات دینے کے لئے بھی فاضل مقرر نے مجھے ہی کہا اِس طرح اِس مجلس میں خاکسار کو ایک بار پھر اسلامی تعلیمات کی وضاحت کرنے اور سوالات کے جوابات دینے کی سعادت مِل گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیویژن پر انٹرویو:-

جاپان میں ریڈیو اور ٹیلیویژن کے سب پروگرام اِلّا ماشاء اللہ جاپانی زبان میں ہوتے ہیں صرف ایک ایسا ٹیلیویژن سٹیشن ہے جہاں سے پروگرام انگریزی میں ٹیلی کاسٹ کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس ٹیلیویژن کمپنی کے ڈائریکٹر سے پروگرام طے ہوا اور ۳ر مئی ۱۹۷۵ء کو رات ۹ بجے خاکسار کا انٹرویو براہِ راست دس منٹ کے لئے نشر کیا گیا جس میں اسلام اور احمدیت کے تعارف کے علاوہ متعدد امور بیان کرنے کی توفیق ملی۔

گیمبیا

مکرم ملک محمد اکرم صاحب مبلغ مقیم بجنسے (گیمبیا) احمدیہ دارالتبلیغ کے افتتاح کے سلسلہ میں تحریر کرتے ہیں کہ

حسبِ پروگرام ٹھیک چھ بجے اِس کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ بعد ازاں خاکسار نے محترم مکشنر صاحب کو چابی پیش کرتے ہوئے دارالتبلیغ کے دروازہ کو کھولنے کی درخواست کی۔ دروازہ کھلنے پر احباب کمروں میں تشریف لائے۔ جماعتِ احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ اسلامی لٹریچر جو لائبریری میں قرینہ سے رکھا تھا احباب نے بہت شوق سے ملاحظہ کیا۔ مشن ہاؤس کے افتتاح کے بعد محترم امیر صاحب نے احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ دوسری اینٹ محترم مکشنر صاحب نے رکھی۔ پھر مکرم صدر جماعتِ احمدیہ محترم چوہدری داؤد احمد صاحب حنیف، خاکسار اور بعض دیگر احباب نے بھی بنیادی اینٹیں رکھیں۔ اِس سارے عرصہ میں محترم امیر صاحب ابراہیمی ادعیہ جو بیت اللہ کی تعمیر کے موقع پر کی گئی تھیں بلند آواز سے پڑھتے رہے اور احباب آپ کی اقتداء میں ان دعاؤں کو دہراتے گئے۔ اس کے بعد مشن ہاؤس کے صحن میں بقیہ کارروائی شروع ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے مختصر خطاب فرمایا اور احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس مشن ہاؤس کی تعمیر میں کسی بھی رنگ میں تعاون کیا اور اعلان کیا کہ اس گھر کے دروازے ہر اس شخص کے لئے جو قرآن اور دیگر علومِ اسلامی سیکھنا چاہے کھلے ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے اعلان کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درخواست قبول فرما کر یہاں سیکنڈری سکول کھولنے کی اجازت مرحمت فرما دی ہے۔ اس کے بعد محترم مکشنر صاحب نے پبلک سے خطاب فرمایا آپ نے کہا کہ آج ہم بہت خوش ہیں اور میری مسرت کی تو کوئی

انتہاء ہی نہیں کیونکہ جس گھر کو ہم نے چند ماہ قبل شروع کیا تھا وہ آج تکمیل کو پہنچا۔ پھر دوسری خوشی یہ ہے کہ آج ہی ایک دوسرے گھر کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے جو خالصۃً لِلّٰہ ہے یعنی مسجد۔ اس کے بعد آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا فرمایا جنہوں نے ازراہِ کرم یہاں سکول کھولنے کی منظوری عطا فرمائی

آپ کی تقریر کے بعد امکالو (نمبردار) جو وزیر تعلیم کے والد گرامی ہیں نے عوام سے خطاب کیا۔ سب سے پہلے آپ نے ہمارے میڈیکل سنٹر کو خراجِ تحسین پیش کیا اور پھر سکول کھولنے کے ارادہ کو بہت سراہا اور تعاون کا یقین دلایا۔

تقریب کے اختتام پر حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ تقریب کی تفصیلی خبر ریڈیو گمبیا سے نشر ہوئی اور اخبار میں بھی شائع ہوئی۔ الحمد للہ

نائیجیریا

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی پچیسویں سالانہ کانفرنس مورخہ ۲۹ تا ۳۱ مارچ مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کے وسیع و عریض میدان میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا پروگرام پہلے سے "ٹروتھ" میں شائع کر دیا گیا تھا تا جماعتیں اس کے مطابق تیاری شروع کر سکیں

کانفرنس کا آغاز ۲۹ مارچ کو صبح ساڑھے نو بجے جسٹس عبدالرحیم بکری صاحب کی صدارت میں تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مولوی مجید احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی نعتیہ کلام پڑھا۔ بعدہٗ افتتاحی دعا سے قبل لوائے احمدیت اور نائیجیریا کا قومی جھنڈا سٹیج کے قریب لہرائے گئے یہ پہلا موقع تھا کہ ایسے موقع پر لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"جان سے عزیز بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص میں برکت دے اس کی مدد اور نصرت شاملِ حال رہے اور آپ کو اس کے فضل سے ہمیشہ اس کی خوشنودی اور رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق ملتی رہے۔ آمین

ان دنوں آپ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ یہ دن اور راتیں ذکرِ الٰہی، نوافل اور دعاؤں میں گزاریں اور درود و تسبیح اور تحمید میں اپنے اوقات صرف کریں سلسلہ عالیہ احمدیہ خدا کا اپنے ہاتھ سے لگایا ہوا پودا ہے۔ تُند و تیز ہوائیں چلیں، آندھیاں آئیں مگر اس پودے کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یہ پنپتا رہا۔ بڑھتا چلا گیا اس لئے کہ یہ خدا کا اپنے ہاتھ سے لگایا ہوا پودا ہے کبھی اس کی حیثیت ایک کونپل کی تھی آج یہ خدا کے فضل سے ایک تناور درخت بن چکا ہے جس کی شاخیں تمام دُنیا میں پھیل چکی ہیں۔ خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی اور وہ مقصد جس کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا گیا ہے پورا ہو گا ساری دُنیا اسلام کے نور سے منور ہو گی۔ دلوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پاک تبدیلی اور ایک تغیّر پیدا ہوگا اور ایک دن
ساری دُنیا خدائے واحد کے سامنے جُھکنے پر مجبور ہوگی
انشاء اللہ جیساکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے فرمایا ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے
کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور
میری محبّت دلوں میں بٹھائے گا۔
میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا
اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو
غالب کرے گا اور میرے فرقے کے
لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال
حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے
نور اور اپنے دلائل اور روشن
نشانوں کی رُو سے سب کا مُنہ بند
کر دیں گے۔ ہر ایک قوم اس چشمہ
سے پانی پئے گی اور ابتلاء آئیں گے
مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا
دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کریگا
اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا
کہ مَیں تجھے برکت پر برکت دوں گا
یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں
سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے
سُننے والو! اِن باتوں کو یاد رکھو
اور ان پیش خبریوں کو اپنے
صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ
خدا کا کلام ہے جو ایک دن پُورا
ہوگا۔" (تجلیاتِ الٰہیہ ص۱۷)

پس خدا کا کلام ایک دن پورا ہوگا۔ ہر ایک
قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ یہ سلسلہ زور سے
بڑھے گا۔ مگر اِس مقصد کے حصول کے لئے ہمیں اپنے
اموال قربان کرنا ہوں گے۔ اپنے آرام سے ہاتھ
اُٹھانا ہوگا اور اس کی عزّت دُنیا میں قائم کرنے
کے لئے ہر قسم کی ذلّتیں برداشت کرنا ہوں گی اور
نقصان اُٹھانا ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی
توفیق عطا فرمائے اور ہماری حقیر قربانی قبول فرمائے۔

حضور کے اِس پیغام کے بعد مکرم مولوی
محمد اجمل صاحب شاہد انچارج احمدیہ مشن نائیجیریا
نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

افتتاحی دعا کے بعد جسٹس بکری صاحب
نے اپنے صدارتی خطاب میں جماعت کو گذشتہ
سال کے واقعات کی طرف توجہ دلائی اور جماعت کو
پہلے سے بڑھ کر عزم و استقلال کا مظاہرہ کرنے کی
تلقین کی۔ اِس خطاب کے بعد دو مقررین مکرم
الفا ایلس بی گیوا صاحب اور مکرم الغا اولووا صاحب
نے علی الترتیب احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور غیر اسلامی
رسوم و رواج کے متعلق تقاریر کیں۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم الحاج
ابی اولا صاحب وائس چیئرمین احمدیہ مشن نائیجیریا
کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اِس اجلاس میں مکرم
منصور احمد خان صاحب نے نظریۂ جہاد اور مکرم

ابانی ووونڈا صاحب نے الٰہی جماعتیں اور ان کی مخالفت اور نارتھ کے لوکل مبلّغ مکرم معلم بیچی صاحب نے تقاریر کیں۔

شبانہ اجلاس مکرم ڈاکٹر عمرالدین صاحب کی صدارت میں ہوا جس میں مکرم شکیل احمد صاحب منیر نے جماعتِ احمدیہ کی بیرونی ممالک میں تبلیغی مساعی کے متعلق تصاویر دکھائیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کے متعلق بھی تصاویر دکھائی گئیں۔

دوسرے روز مکرم ڈاکٹر سلاؤ صاحب کی صدارت میں کارروائی شروع ہوئی۔ اس میں مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ نے گناہ اور نجات کے موضوع پر تقریر کی جو بڑی دلچسپی کے ساتھ سُنی گئی اس کے بعد مکرم ظفراللہ الیاس صاحب نے نائیجیریا میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات اور مکرم الحاج لیاری صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بے مثال مقام کے موضوع پر تقاریر کیں۔

مستورات کا علیحدہ اجلاس ہوا۔ اس کے لئے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے خصوصی پیغام بھجوایا تھا جو صدر لجنہ محترمہ عائشہ صاحبہ نے پڑھ کر سُنایا۔ اِس اجلاس میں لیگوس کے علاوہ دیگر جماعتوں کی مستورات بھی شامل ہوئیں۔ امسال لجنہ کے زیرِ انتظام ناصرات الاحمدیہ نے ایک صنعتی سٹال لگایا جس میں مستورات نے اپنے ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات رکھیں جو لوگوں کی دلچسپی کا باعث رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۱۔ مارچ بیسرے روز نو بجے اجلاس شروع ہوا۔ پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر فتاحی گیوا صاحب لیکچرار ابادان یونیورسٹی نے احمدیت پر اعتراضات کے جوابات کے موضوع پر کی۔ آپ نے احسن طریق سے اعتراضات کے علمی اور معقولی جواب دئے۔

آپ کے بعد معلم وزیری عبدو صاحب نے جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ قرآن مجید کی عالمگیر اشاعت کے موضوع پر اور مکرم میجر گیوا صاحب نے خلافت کا بابرکت نظام کے موضوع پر تقاریر کیں۔

اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔

جاپان

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے اپنے خط محررہ ۲۱ ۶/۷۵ میں اطلاع دیتے ہیں کہ ایک انگریزی اخبار میں ان کا خط چھپا ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا واضح ذکر ہے اور حضور علیہ السلام کا ایک حوالہ بھی درج ہے۔ اکثر دوستوں نے اِس خط کے متعلق بہت اچھے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

تحریکِ جدید خود بھی پڑھئے اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیجئے۔

مبلّغینِ کرام کے خطوط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر

سیرالیون سے اپنے خط محررہ ۱۹ مئی میں تحریر کرتے ہیں کہ آجکل پانچ چھ احمدیہ مساجد زیرِ تعمیر ہیں دو تین جگہ پر مشن ہاؤس، دو ہسپتال اور دو سیکنڈری سکول اور چند ایک پرائمری سکول۔ دوروں کے ذریعہ سے تبلیغ کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے زوروں پر ہے۔

مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما

کینیا سے ۳۰ مئی کو لکھتے ہیں کہ مئی کے مہینے میں مکرم گاکوریا صاحب کے ساتھ چار دفعہ کینیاٹا یونیورسٹی کالج گئے۔ ہر دفعہ تین ساڑھے تین گھنٹے تک اسلام اور عیسائیت پر گفتگو ہوئی۔ طلباء نے متعدد سوالات کر کے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا اور انہوں نے لٹریچر بھی خریدا۔ ان مواقع پر پچاس سے اڑھائی سو کی تعداد میں طلباء سے ملاقات ہوتی رہی۔

کابے ٹا (KABETA) کے قریب سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ لوگوں کا گرجا ہے جہاں سنڈی سرکل کے ذریعہ بائبل کی تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مکرم شرما صاحب اس سنڈی سرکل میں تشریف لے گئے اور تین گھنٹے تک ایک پادری صاحب سے مذہبی امور کے متعلق گفتگو ہوئی۔ ان پادری صاحب کے علاوہ تین اور عیسائی منادوں نے بھی اس گفتگو میں حصّہ لیا۔ گفتگو کا موضوع الوہیّتِ مسیح اور مسیح کی آمدِ ثانی تھا۔

سواحیلی زبان میں "اخبار احمدیہ" کا اجراء کیا مئی کے مہینے سے اس کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ اخبار زیادہ تر احبابِ جماعت کو جماعتی خبروں سے آگاہ رکھنے کے لئے شروع کیا گیا ہے۔

مکرم شرما صاحب نے اپنے خط محررہ ۶ جون میں اطلاع دی ہے کہ کینیا ریڈیو اور ٹیلیویژن کے روزانہ پروگراموں میں (اور ہفتہ وار پروگراموں میں بھی) احمدیہ جماعت کے نمائندہ کو شامل کر لیا گیا ہے۔

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر

(کینیا) لکھتے ہیں کہ ایک نئے پروگرام کے مطابق ممباسہ کے اکثر اخبارات و رسائل کے سٹالوں پر اپنا سواحیلی اخبار "ما پنزی یا مونگو" بھی رکھوایا جاتا ہے۔ ہمارا اخبار خدا کے فضل سے ان سٹالوں پر سینکڑوں کی تعداد میں فروخت ہوتا ہے۔

آپ WAA کے سیکنڈری سکول میں دینیات بھی پڑھاتے ہیں اور اس طرح اسلام کی صحیح تعلیم پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔

مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر لکھتے

ہیں کہ انہیں مسجد اور مشن ہاؤس کی مرمّت کی نگرانی کی توفیق ملی۔ مختلف مقامات پر انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ بعض دوستوں کو مطالعہ کے لئے کتب دی گئیں۔ جماعت کے بعض نوجوانوں کو تبلیغ کے لئے تربیت دی جارہی ہے۔ یہ دوست عنقریب انشاء اللہ باقاعدہ تبلیغی جہاد میں حصّہ لے سکیں گے۔

مکرم کھوکھر صاحب نے بنگوما کے قریب ایک مقام پر مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اِس مسجد کی تعمیر کے لئے مقامی جماعت کے دوستوں نے چندہ جمع کیا ہے اور امید ہے کہ تعمیر میں بھی وقارِ عمل کی صورت میں ہاتھ بٹائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم اے آئی سانڈی تنزانیہ سے لکھتے ہیں کہ جب آپ اخبار (جماعتِ احمدیہ کا اخبار) فروخت کر رہے تھے تو بعض دوستوں نے احمدیت کے پیغام کے متعلق مختلف النوع سوالات کئے۔ چنانچہ اخبار کی فروخت کے دوران ہی ان سوالوں کے جواب دئے گئے۔

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر تنزانیہ سے لکھتے ہیں کہ چالیس سے زیادہ غیر از جماعت دوستوں کو زبانی اور اخبار کے ذریعہ تبلیغ کا موقع ملا۔ ان میں کچھ سکھ اور کچھ عرب دوست بھی شامل تھے۔ دو پادریوں کے ساتھ الوہیّتِ مسیح اور مسیح کی آمدِ ثانی کے بارہ میں دلچسپ گفتگو ہوئی۔ دوستوں کے نکاحوں کے موقع پر بھی تبلیغ کی تقریب پیدا ہو جاتی ہے چنانچہ ایک دوست کا نکاح پڑھا اور خطبہ میں غیر از جماعت دوستوں کو مدِّ نظر رکھ کر بعض تبلیغی امور بھی بیان کئے۔

مکرم یوسف عثمان صاحب کامبولایا۔ جو جامعہ احمدیہ ربوہ کے فارغ التحصیل ہیں وہ اپنے خط میں لکھتے ہیں کہ موانزہ شہر کے قریب ایک مدرسۃ القرآن ہے اس کے طلباء کو دو دفعہ ملا اور مذہبی امور پر گفتگو کی۔ یہ طلباء دینی معاملات میں خوب دلچسپی لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ محض روائتی تعلیم نہ حاصل کریں بلکہ تحقیق کا مادہ بھی پیدا ہو اور جہاں کہیں بھی سچائی ہو وہاں سے اسے حاصل کر لیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے احمدیہ جماعت کی کتب خریدیں اور اس بات میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا کہ وہ اس مطالعہ کو جاری رکھیں۔ بعض غیر مسلموں سے اسلام کی تعلیم کے بارے میں گفتگو ہوئی اور ایک مسلمان بھائی عالم سے اجراءِ نبوّت پر بھی بات چیت ہوئی۔ بعض دوستوں کو عالمگیر احمدیہ جماعت کے کام کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ جب ساری دُنیا میں قرآنی تعلیم کے پھیلانے اور اسلام کی تبلیغ کا ذکر سُنا تو وہ بہت خوش ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں میں یہ جذبہ پیدا کر دیا ہے کہ وہ اسلام کو ساری دُنیا میں پھیلائیں۔

مکرم ملک رفیق احمد صاحب (تنزانیہ) اطلاع دیتے ہیں کہ روزانہ چار کلاسوں کو دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ دو کلاسیں تعلیم القرآن کی ہوتی ہیں۔ ایک ترجمہ قرآن اور عربی اسباق کی اور ایک کلاس میں علمِ کلام پڑھایا جاتا ہے۔ طلباء کی کُل تعداد اٹھائیس ہے۔

(باقی صـ۱۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرِ کارواں

جو کوئی چاہے زمیں سے آسماں پیدا کرے
اپنے جینے کے لئے اپنا جہاں پیدا کرے

گلشنِ قلب و نظر گلپوش کرنا ہو جسے
میری طرح ذوقِ تزئینِ جناں پیدا کرے

بوالہوس نے زندگی کر لی ہے کیوں وقفِ محن
عشق ہے تو جرأتِ جورِ بتاں پیدا کرے

دامنِ دل میں نہاں ہے ایک چنگاری کہ جو
شعلۂ جوّالہ و برقِ تپاں پیدا کرے

نشأۃِ اسلام کے اِس خسروانہ دور میں
لازماً ہر فردِ اک عزمِ جواں پیدا کرے

کوئی تو اللہ سے لائے تعلّق کی دلیل
کوئی تو تائید و نصرت کے نشاں پیدا کرے

کوئی تو راتیں گذارے چشمِ نم کو پونچھتے
ہر صدا سے کوئی تو آہ و فغاں پیدا کرے

بادہ نوشو پاسِ میخانہ کی خاطر یہ تو ہو
ہر کوئی ہمرنگِ پیرِ مغاں پیدا کرے

قوم از خود قافلہ کس طرح بن جائے نسیم
کارواں کس طرح میرِ کارواں پیدا کرے

نسیم سیفی
۱۴/۶/۷۵

بقیہ صفحہ ۱۳

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور

مارشیس سے لکھتے ہیں کہ گذشتہ ایام میں سیرۃ النبیؐ کا ایک شاندار جلسہ منعقد کیا گیا۔ وزیرِ اعظم اور وزیرِ تعلیم کے علاوہ پاکستانی سفیر صاحب نے بھی شرکت کی۔ یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ سیرت مسیح موعود علیہ السلام کا جلسہ بھی منعقد کیا گیا۔

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہوا۔ اس اجتماع پر کھیلوں کے پروگرام میں فٹ بال کا میچ بھی شامل تھا جس میں دوستوں نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔

احبابِ جماعت کو قرآن کریم کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ باخبر رکھنے کے لئے ایک سالانہ قرآن کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے چنانچہ اپریل کے مہینے میں یہ کلاس بھی لگائی گئی۔

جماعت کا اخبار LE MESSAGE نکالا گیا اور اس کی پوسٹنگ اور دستی تقسیم کا بھی انتظام کیا گیا۔

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد

نائیجیریا سے لکھتے ہیں کہ لیگوس کی مسجد کی دو منزلیں تیار ہو چکی ہیں تیسری منزل زیرِ تعمیر ہے۔ قرآن مجید کا یوروبا ترجمہ ۷۵ فیصدی تیار ہو چکا ہے۔ ابادان میں ایک نئی ڈسپنسری کھولی جا چکی ہے اس ڈسپنسری میں سرجری کا بھی انتظام ہوگا۔

منفرد اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خاں ٭ گوجرانوالہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۶۲۴۵۰۰

کوپا در رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah